"الحق" کی مؤثر آواز اور پرویزیوں کی زبان درازیاں

سلام مسنون! ملک و بیرون ملک یہودی لابی کے تمام مہرے مرزائی، رافضی، پرویزی، سوشلسٹ اور کمیونسٹ آپ کی حالیہ مشکور مساعی اور خالص اسلامی انقلاب کی جد و جہد سے خائف دلرزاں و ترساں ہو گئے ہیں۔ لنگر لنگوٹ کس کر مقابلے میں اتر آئے ہیں۔ میرے سامنے اس وقت پرویزیوں کے آرگن ماہنامہ طلوع اسلام جنوری فروری ۱۹۸۹ء کا پرچہ ہے جس نے اخبارات میں شائع ہونے والی آپ کی مجاہدانہ اور خالص دینی کردار کو مسخ کرنے اور اسلامی انقلاب کا راہ روکنے کی مذموم کوشش کی گئی ہے چنانچہ طلوع اسلام کے مدیر لکھتے ہیں:

جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کی جانب سے اخبارات اور رسائل میں ایک خبر شائع ہوئی جس کی سرخی اور متن حسب ذیل ہے:

مولانا سمیع الحق نے بیگم عابدہ حسین کو ڈپٹی پارلیمانی لیڈر نہیں بننے دیا۔

"لاہور ۷ دسمبر۔ جمعیت علماء اسلام کے مرکزی مبلغ مولانا اللہ وسایا قاسم نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام نے پارلیمنٹ میں ۷ اور صوبائی اسمبلیوں میں ۵ سیٹیں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیۃ مولانا سمیع الحق نے آئی جے آئی کے پارلیمانی اجلاس میں اپنے ویٹو کے ذریعہ عابدہ حسین کو ڈپٹی پارلیمانی لیڈر بننے سے جس طرح روکا ہے وہ ان کی جرأت مندی اور دین سے والہانہ وابستگی کا مظاہرہ ہے۔"

(روزنامہ امروز لاہور، ۸ ستمبر ۱۹۸۸ء)

"بعد میں اس فرقہ سے تعلق رکھنے والے علماء نے مساجد میں اس واقعہ کو یوں لہرا لہرا کر بیان کیا کہ شاید یہ اس صدی کا سب سے اہم واقعہ ہے خیال رہے کہ یہ جمعیت اپنے آپ کو علماء دیوبند کا جانشین قرار دیتی ہے لیکن عام علماء کی روش کی طرح جمعیۃ کے علماء نے قرآن و حدیث کا مطالعہ تو کجا خود اپنے علماء دیوبند کی کتابیں بھی کھول کر دیکھنے کی زحمت گوارا نہیں کی .... لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ نظام اسلام کے قیام کا دعویٰ کرنے والی علماء کی فوج کا اسلام محض سنی سنائی باتوں تک محدود ہے خدا کے لئے اسلام کو بازیچۂ اطفال نہ بنائیے۔" (طلوع اسلام جنوری فروری ۸۹ء)

صرف یہ نہیں بلکہ پرویزیوں نے اپنے عام دروس، تقریبات، مجالس اور محاضرات میں آپ کے مساعی جمیلہ سے منعقد ہونے والے علماء کنونشن اور آپ کے کردار کے خلاف زبانیں کھول دی ہیں۔ مرزائی افسر اور عہدیدار جو خود کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں۔ بھی اپنے مذموم حرکات اور علماء حق کے خلاف استہزاء اور تمسخر سے کسی بھی موقع کو ضائع نہیں ہونے دیتے۔ ماہنامہ الحق کا معیار بحمداللہ کامیابی سے اپنے اہداف میں بلند تر ہوتا جا رہا ہے۔ حالیہ بدترین انقلاب، سیاسی ابتری، اور لادینیت کے خلاف "الحق" کی آواز مؤثر اور مسلمانوں میں غیرت و حمیت اور ایمان و اسلام کی پختگی کا ذریعہ بن رہی ہے جس پر احقر کی طرف سے اور یہاں کے جملہ احباب اور رفقاء کی طرف سے دلی مبارکباد پیش خدمت ہے۔

(مولانا) امین الحق گستوئی۔ ژوب۔ بلوچستان